۳۰/۲/۲۴ھ
۱۱/۴ھ
۹۰/۴۲۵

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیان شرع متین مسئلہ ھذا کے بارے میں کہ ایک آدمی کسی دوسرے ملک نوکری کیلئے جانا چاہتا ہے اور ان لوگوں کا قانون ہے کہ اگر آپ شادی شدہ ہیں تو وہ چھوڑنا ہوگی اور لکھ کر دینا ہوگا تو اس شخص نے یہ حیلہ کیا کہ کسی دوسرے شخص سے کاغذ پر لکھوا لیا نہ اپنے خود کاغذ پر لکھا طلاق کا لفظ لکھا اور نہ اس پر دستخط کیے = لیکن دوسرے ملک والوں کے دکھانے کیلئے یہ حیلہ کیا کیا اسطرح طلاق ہو جاتی

مدلل جواب عنایت فرما کر شکریہ کا موقع دیں

نوٹ: مذکورہ آدمی نے دوسرے کو کہا کہ آپ لکھو کہ میں نے بیوی چھوڑ دی ہے

تنقیح:
مستفتی سے پوچھنے پر معلوم ہوا کہ لکھوانے والے نے لکھنے والے سے صراحتاً نہیں کہا کہ طلاق لکھ دو بلکہ کنایۃً کہا۔ اور زبان سے بھی نہیں طلاق نہیں دی۔ بس ملکی قانونی کارروائی کو پورا کرنے کیلئے ایسا کیا۔
محمد راشد۔

المستفتی
لعل محمد الحسینی
مدرسہ عثمان بن عفان
۱۰/۱۰/۲۰۰۹

فون نمبر: 0300.2735715

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط
الجواب حامداً ومصلیاً

صورت مسئولہ میں اگر واقعتاً مذکورہ شخص نے نہ زبان سے طلاق دی اور نہ ہی دینا چاہتا تھا۔ اور نہ ہی اس نے طلاق نامہ لکھنے والے کو صراحتاً کہا اور نہ ہی اس پر دستخط کئے تو طلاق واقع نہیں ہوئی۔ (لیکن آئندہ اس قسم کے حیلہ سے اجتناب کرے)۔ یہ حکم صرف مسئولہ تحریر کے جواب میں ہے اگر محض اس تحریر کے علاوہ زبانی سوال و جواب میں کچھ

لکھا ہو تو اس کا حکم الگ ہوگا۔

رجل استکتب من رجل آخر إلى امرأته كتاباً بطلاقها وقرأه

على الزوج فأخذه وطواه وختم وكتب في عنوانه وبعث به

إلى امرأته فأتاها الكتاب وأقر الزوج أنه كتابه فإن الطلاق

يقع عليها وكذلك لو قال لذلك الرجل ابعث بهذا الكتاب

إليها أو قال له اكتب نسخة وابعث بها إليها وإن لم تقم عليه

البينة ولم يقر أنه كتابه لكنه وصف الأمر على وجهه فإنه لا يلزمه

الطلاق في القضاء ولا فيما بينه وبين الله تعالى، وكذلك كل

كتاب لم يكتبه بخطه ولم يمله بنفسه لا يقع به الطلاق إذا

لم يقر أنه كتابه۔

(الفتاوى العالمكيرية: كتاب الطلاق، الفصل السادس في

الطلاق بالكتابة، ۱/۳۷۹، رشيدية)

(حاشية ابن عابدين: كتاب الطلاق، مطلب في الطلاق

بالكتابة، ۳/۲۴۶، دار المعرفة)

(المحيط البرهاني: كتاب الطلاق، الفصل السادس إيقاع الطلاق

بالكتاب، ۴/۴۸۶، إدارة القرآن)

فقط

والله تعالى أعلم بالصواب

كتبه

محمد راشد ڈسکوی

المتخصص في الفقه الإسلامي

بالجامعة الفاروقية بكراتشي

۴/ ۱۱/ ۳۰ھ

الجواب صحیح

[signature]

الجواب صحیح

[signature]

۴/ ۱۱/ ۳۰ھ

Scanned by CamScanner